سوال

کیا جہنمیوں کی اکثریت عورتوں پر مشتمل ہوگی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہ جو بیان کیا جاتا ہے کہ جہنمیوں کی اکثریت عورتوں پر مشتمل ہوگی، تو کیا یہ صحیح ہے؟ اور ایسا کیوں ہوگا۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات صحیح ہے۔ بلاشبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا:

«یا مَعْشَرَ النِّسَاءِ! تَصَدَّقْنَ فَإِنِّي رَأَيْتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ»

''اے عورتوں کے گروہ! صدقہ کیا کرو، میں نے جہنم میں تم کو اکثریت میں دیکھا ہے۔''

سائل نے جس اشکال کا ذکر کیا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھی عورتوں نے یہی اشکال پش کرتے ہوئے عرض کیا تھا: یا رسول اللہ! یہ کیوں؟ تو آپ نے جواب میں فرمایا تھا:

«تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ» (صحیح البخاری، الحیض، باب ترک الحائض الصوم، ح: ۳۰۴، و صحیح مسلم، الایمان، باب بیان نقصان الایمان بنقص الطاعات... ح: ۷۹)

''تم کثرت سے لعنت کرتی ہو اور شوہر کی نافرمانی کرتی ہو یا شوہر کی ناشکری ہوتی ہو۔''

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کی اکثریت کے جہنم میں جانے کے اسباب بیان فرما دیے ہیں وہ یہ کہ عورتیںکثرت سے سب وشتم، گالی گلوچ اور لعن طعن کرتی ہیں اور اپنے شوہر کی نافرمانی کرتی ہیں، پس ان اسباب کی وجہ سے ان کی اکثریت جہنم میں جائے گی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ113